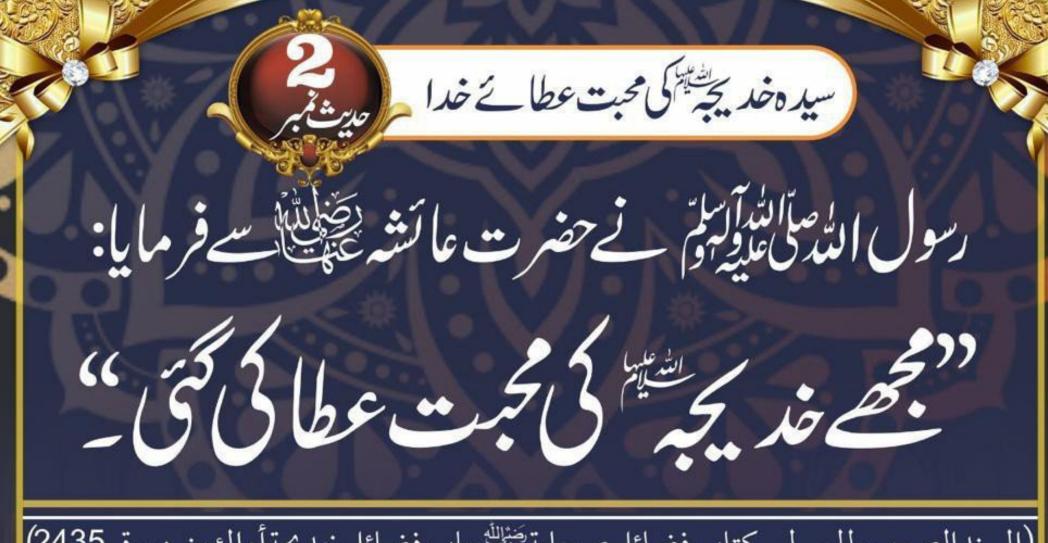
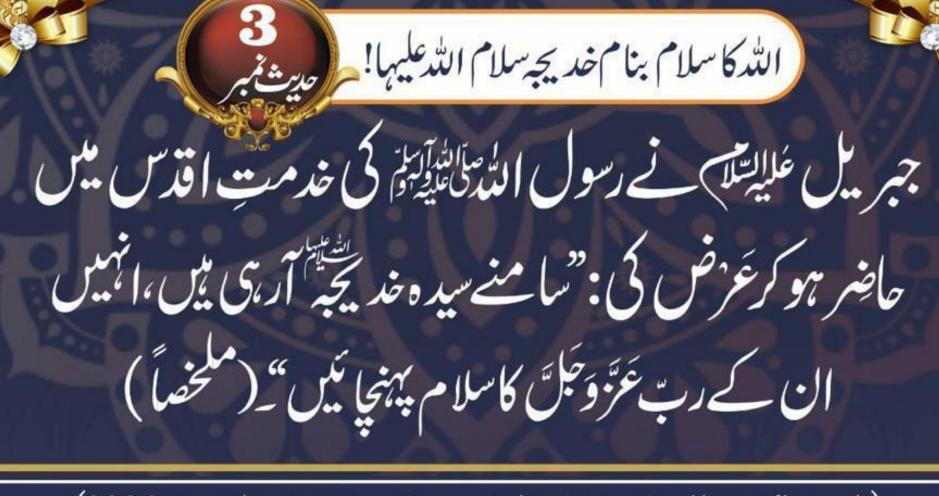


مَجلسِ تَحقيقا جَمْ اِحين كَالْمُ كَالِّنْ عَلَيْقًا جَمْ اِحين كَالْمُ كَالِّنْ عَلَيْهِ الْمُعَالِمُ الْمُ



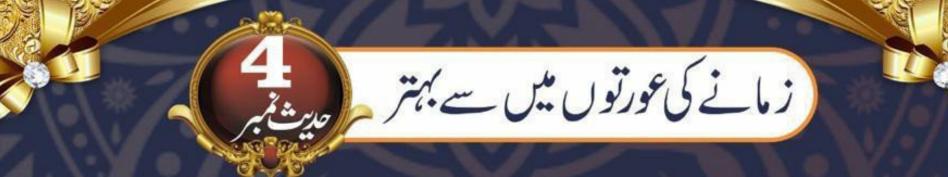
(المسندالصحيح للمسلم، كتاب فضائل صحابة ﷺ، باب فضائل خديجة أم المؤمنين، رقم 2435)

عَجلسِ تَحْقيقا جَمْ الْحَيْنَ كَالْمُ كَالِنْ الْمُعَالِمُ الْمُنْ الْمُعَالِمُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُن



(السنن الكبرى للنسائي، كتاب المناقب، مناقب خديجة...الخ، رقم8301)

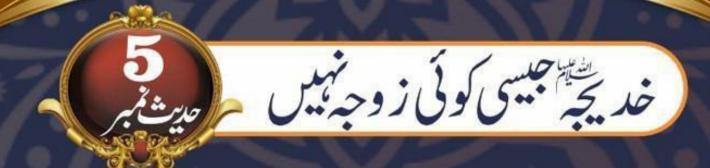




حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ کانٹیائی آئی سے ارشاد فر مایا:
"اجیئے زمانے کی سب سے بہترین عورت مرمیم میں اوراسی طرح اپنے زمانے کی سب سے بہترین عورت خدیجہ میں۔"

(الجامع الصحيح للبخاري، فضائل أصحاب النبي، باب: تزويج النبي خديجة و فضلها، رقم 3604)





حضرت عا نشب فرماتی ہیں کہرسول الله منافاتین نے ارشادفر مایا:

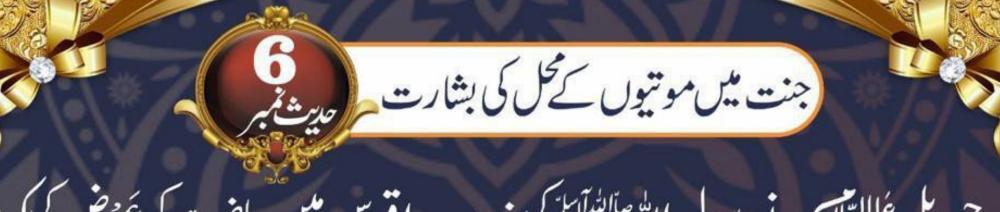
"الله کی قسم مجھےاللہ نے اس سے بہتر کوئی بیوی نہیں دی،وہ مجھ پراس وفت ایمان لائیں جب

لوگوں نے انکارکیا،میری تصدیق کی جب لوگوں نے تکذیب کی ،اپنے مال سے میری مدد کی

جب لوگوں نے مجھے محروم رکھااور اللہ نے اس سے مجھے وہ اولا ددی جودوسریوں سے ہیں ملی۔"

(المسندلامام أحمد,مسندعائشة,رقم 24744بتحقيق حمزه الزين)





جبر میل علایتا نے رسول الله مالیا آلیا کی خدمتِ اقدی میں حاضر ہوکرء وض کی کہ:
"سیدہ خدیجیہ موتی سے بنے ہوئے گھر کی بشارت
دیجیے جس میں شور ہے نہ کوئی تکلیف"۔
دیجیے جس میں شور ہے نہ کوئی تکلیف "۔

(الجمع الصحيح للبخاري، كتاب مناقب الانصار، باب تزويج النبي خديجة و فضلها، رقم 3820)

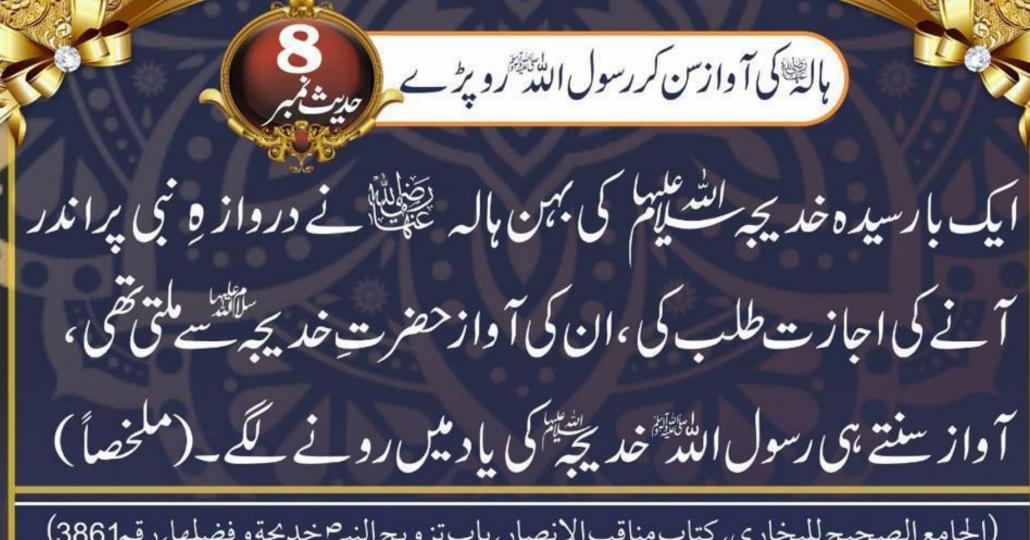




سیده خدیجه استیام کومرض و فات میں دیکھ کررسول الندھنے ارشاد فرمایا: "اے خدیجہ!تمہیں اس حالت میں دیکھنا مجھے نا گوار گزرتا ہے۔"

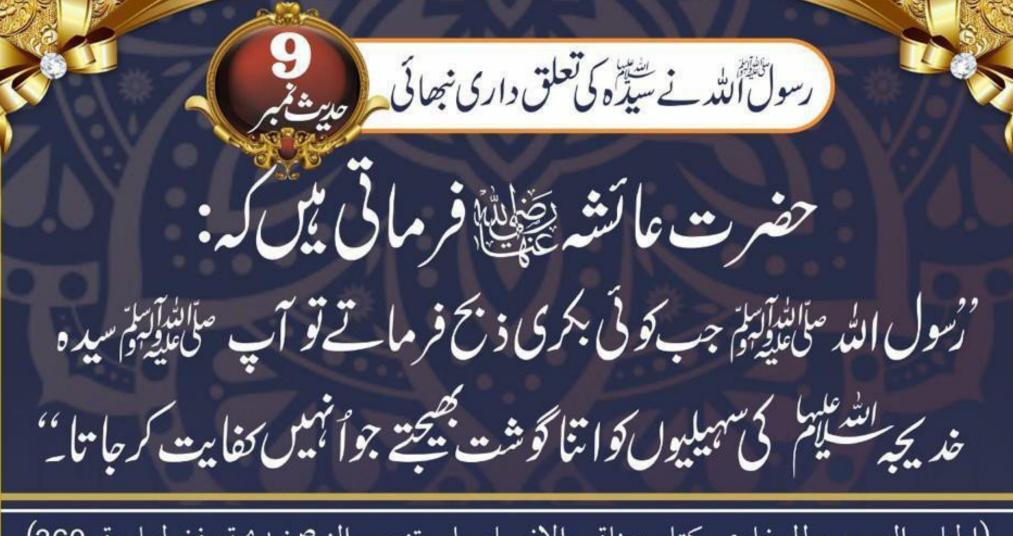
(المعجم الكبير للطبر اني، النساء، ذكر از وجرسول، ذكر تزويج خديجة... الخ، رقم 18531)





(الجامع الصحيح للبخاري، كتاب مناقب الانصار، باب تزويج النبي خديجة و فضلها، رقم3861)





(الجامع الصحيح للبخاري، كتاب مناقب الانصار، باب تزويج النبي خديجة و فضلها، رقم 360)





جب بھی رسول اللہ کا اللہ کا واقد س میں کوئی شے (تحفہ) پیش کیاجا تا تو فرماتے:
"اسے فلال عورت کے بیاس لیے جاؤ کیونکہ وہ خدیجہ سے جبہ کی تھی ،
اسے فلال عورت کے گھر لیے جاؤ کیونکہ وہ خدیجہ سے مجبت کرتی تھی ۔"

(الادب المفرد لامام البخاري، باب: 103 قول المعروف، رقم 232)

